بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 6 اگست 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

آج سے جلسہ برطانیہ شروع ہو رہا ہے۔ اس کے کامیاب انعقاد کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ان دنوں میں خالص دینی ماحول بھی رکھے اور شاملین کے دلوں کو نیکی و تقویٰ میں بڑھائے۔ جہاں سے بھی اور جس رنگ میں بھی آپ جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں آپ کو چاہئے کہ تینوں دن پروگرام کو سنیں اور دعاؤں میں گزاریں۔ اس بارہ میں ایک دفعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے خیال آیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جلسہ کے دنوں میں ذکرِ الٰہی کرو۔ اس کا فائدہ خدا تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ اُذکروا اللہ یذکرکم کہ اگر تم ذکرِ الٰہی کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارا ذکر کرنا شروع کر دیگا۔ اس شخص سے زیادہ کون خوش قسمت ہے جس کو اللہ تعالیٰ یاد رکھے۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامی امور کے متعلق ہدایات دیں اور فرمایا کہ بعض لوگوں کو شکایت ہے کہ ہمیں شامل نہیں ہونے دیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ ایسے پہلے تجربہ کی وجہ سے شاید کمی رہ گئی ہو اس لئے کسی قسم کی رنجش پیدا نہیں ہونی چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے میزبانوں اور ڈیوٹی دینے والوں کو نصائح فرمائیں کہ حالات کی وجہ سے یا مہمانوں کی کمی کی وجہ سے آپکو relax نہیں ہونا چاہئے بلکہ توجہ سے ہر ایک کی مہمان نوازی کریں۔ مہمان کم ہیں یا زیادہ۔ جلسہ پر آنے والے مہمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں اور بہر حال ہم نے ان کا خیال رکھنا ہے۔

مہمان نوازی ایک ایسا خلق ہے جو انبیاء اور ان کی جماعتوں کا ایک خاص وصف ہے۔ رسول اللہ صلعم کی زندگی میں بھی جب مہمان زیادہ آجاتے تھے تو آپ مہمانوں کو صحابہ میں بانٹ دیا کرتے تھے۔ اگلے دن جب رسول اللہ صلعم مہمانوں سے پوچھتے تو ہر ایک کا یہی جواب ہوتا تھا کہ ہم نے

ایسی خدمت کرنے والے میزبان نہیں دیکھے۔ یہ وہ اسوہ ہے جو رسول اللہ صلعم اور آپ کے صحابہ نے ہمارے لئے قائم فرمایا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ہمیں مہمان نوازی کی تعلیم دی ہے۔ آپ علیہ السلام نے ایک مرتبہ فرمایا: ”میرے اصول کے موافق اگر کوئی مہمان آوے اور سب وشتم تک بھی نوبت پہنچ جاوے تو تب بھی اسے گوارا کرو۔“

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسوۂ مبارک میں سے بعض واقعات پیش فرمائے۔

اسی طرح مہمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جہاں مذہبِ اسلام نے میزبان کو کہا ہے کہ ہر لحاظ سے مہمان کا خیال رکھا جائے وہاں مہمانوں کو بھی تلقین کی ہے کہ تم جب مہمان بن کر جاؤ تو میزبان کی مصروفیات کا بھی خیال رکھو اور اگر کسی کے گھر جاؤ تو بتا کر جاؤ۔ اسی طرح اس سال جو ماسک پہننے اور فاصلہ رکھنے اور کھانا کھانے کے متعلق خاص ہدایات ہیں ان پر بھی عمل کریں اور ڈیوٹی کرنے والوں کی ہدایات پر عمل کریں۔ اللہ کرے کہ اس جلسہ کے تمام شاملین اور سننے والے اپنے اندر خالص اخلاص و وفا پیدا کرنے والے ہوں۔